مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں کے انتظامی اخراجات میں 2 کروڑ 34 لاکھ روپے کی کٹوتی، ملازمین کا احتجاج

(نمائندہ پیغام) مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں کے انتظامی اخراجات میں 2 کروڑ 34 لاکھ روپے کی کٹوتی کے خلاف مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں کے ملازمین نے پیر کے روز احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ یہ کٹوتی ادارے کی کارکردگی پر براہِ راست اثر ڈالے گی اور تنخواہوں کے اجرا میں تاخیر کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

مظاہرے کی قیادت کرنے والے ملازمین کے نمائندے ظفر اقبال کھوکھر نے کہا کہ مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں میں 112 ملازمین کام کرتے ہیں جن میں کلرک، چوکیدار اور فیلڈ اسسٹنٹ شامل ہیں۔ ان کے مطابق ادارے کا سالانہ بجٹ پہلے ہی محدود ہے اور اس میں مزید کٹوتی کا مطلب یہ ہے کہ دفتر کا بجلی کا بل، گاڑیوں کا ایندھن اور دفتر کا کرایہ ادا کرنا ممکن نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم عوام کے لیے کام کرتے ہیں اور عوام ہی سب سے پہلے اس کٹوتی کا نقصان اٹھائیں گے‘۔

مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بھٹی نے مؤقف اختیار کیا کہ یہ کٹوتی صوبائی محکمہ مالیات کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے تحت کی گئی ہے جو تمام زرعی منڈیوں پر یکساں لاگو ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق کمیٹی نے متبادل کے طور پر غیر ضروری اسٹیشنری اور سفری الاؤنس میں کمی کی تجویز دی تھی، تاہم اس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملازمین کے جائز مطالبات پر ادارہ ہمدردانہ غور کرے گا اور مذاکرات کے لیے دروازے کھلے ہیں۔

مظاہرے میں شریک ملازمین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر ’کٹوتی واپس لو‘ اور ’تنخواہ ہمارا حق ہے‘ جیسے نعرے درج تھے۔ مظاہرین نے مارکیٹ کمیٹی کے مین گیٹ کے سامنے دو گھنٹے تک احتجاج کیا اور ٹریفک کو عارضی طور پر روکے رکھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق اس دوران آس پاس کی دکانوں اور گاڑیوں کو گزرنے میں دقت پیش آئی۔ ریسکیو 1122 کی ایک گاڑی بھی اس راستے سے گزرنے میں تاخیر کا شکار ہوئی۔

ڈپٹی کمشنر ہرنول کلاں کے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ڈپٹی کمشنر نے مارکیٹ کمیٹی کے ملازمین کے نمائندوں کو مذاکرات کے لیے مدعو کیا ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ کٹوتی کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو دو ہفتوں میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ ’ملازمین کے جائز مطالبات پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا‘ تاہم کٹوتی کے فیصلے کو واپس لینے کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں کے ایک سینئر ملازم نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ادارے کے پاس اس وقت 4 کروڑ 18 لاکھ روپے کا فنڈ موجود ہے جو ایمرجنسی کے لیے رکھا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ فنڈ استعمال کیا گیا تو آئندہ ایمرجنسی کی صورت میں ادارہ بالکل بے بس ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے تین مہینوں سے کمیٹی کے دفتر میں کاغذ اور روشنائی تک خریدنے کے پیسے نہیں تھے۔

دوسری جانب ضلع کونسل ہرنول کلاں کے ایک اہلکار نے بتایا کہ کٹوتی کا فیصلہ صوبائی محکمہ مالیات کے اجلاس میں کیا گیا تھا جس میں تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کی رائے لی گئی تھی۔ اہلکار کے مطابق اس فیصلے کا مقصد غیر ضروری اخراجات کو کم کرنا ہے تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے رقم بچائی جا سکے۔ تاہم ضلع کونسل کے ذرائع کے مطابق ابھی تک ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص رقم کا اعلان نہیں کیا گیا۔

مظاہرے کے بعد مارکیٹ کمیٹی کے باہر ملازمین کا ایک وفد ڈپٹی کمشنر کے دفتر گیا اور ایک یادداشت جمع کرائی۔ یادداشت میں مطالبہ کیا گیا کہ کٹوتی کا فیصلہ واپس لیا جائے اور ملازمین کو یقین دہانی کرائی جائے کہ ان کی تنخواہوں میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ ’ملازمین کے جائز مطالبات پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا‘ تاہم کٹوتی کے فیصلے کو واپس لینے کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

مارکیٹ کمیٹی ہرنول کلاں کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بھٹی نے مؤقف اختیار کیا کہ یہ کٹوتی ادارے کی کارکردگی پر براہِ راست اثر ڈالے گی اور تنخواہوں کے اجرا میں تاخیر کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔